10646 ـ هديہ اوروقف ميں فرق

سوال

وقف کیا ہے ؟
یورپی ممالک میں معروف قانونی معجم فاروقی کے حساب سے ھبہ اوروقف اسلامی کے مابین کیا فرق ہے " وہ مال جسے امین یا وصیت والا شخص کسی کی مدد کے لیے سنبھال کرحفاظت سے رکھے محتاج کےعلاوہ کسی اورکے لیے نہیں " ؟
وقف سے غیرمسلم کس حد تک مستفید ہوسکتا ہے ؟
مثلا کیا غیرمسلم کی پڑھائي کے لیے وقف کا مال صرف کیا جاسکتا ہے ؟
کیا آپ کے خیال میں وقف اقتصادی نظام میں داخل ہوسکتا ہے یا پھراسلامی ممالک کا اپنی اقتصادیات کوبہتر بنانے کا نعم البدل بن سکتا ہے ؟
آپ کے خیال میں وقف قائم کرنے میں کونسی سی مشکلات اورتکالیف ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی بھی چیز کی اصل کوروک کررکھنے اوراس میں ھبہ یا وراثت کے تصرف نہ کرنے بلکہ کسی بھی قسم کا تصرف نہ کرنے کووقف کہا جاتا ہے تا کہ اس چیز کے نفع کووقف کرنے والے کی ارادہ کے مطابق خیروبھلائي کے کاموں میں صرف کیا جاسکے ۔

لیکن ھبہ توملکیت کی شکل میں ہوتا ہے کہ جسے کوئي چیز ھبہ کردی جائے وہ اس کا مالک ہے اوراس میں مکمل تصرف کرنے کا حق رکھتا ہے ۔

سب سےبہتر وقف یہ ہے کہ اسے خیروبھلائي کے کاموں میں وقف کیا جائے ، اوراگر غیرمسلموں کووقف سے فائدہ دینے میں انہیں اسلام کی طرف راغب کرنے اوردعوت دینے کا مقصد ہواورغیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کی امید ہوتواس میں کوئي حرج نہیں ، کیونکہ فرضی زکاۃ جب غیرمسلموں کوتالیف قلب کے لیے دی جاسکتی ہے تووقف کا مال بالاولی دیا جاسکتا ہے ، لیکن اولی اوربہتر یہ ہے کہ اسے خیروبھلائي کےکاموں میں صرف کیا جائے کیونکہ اس کا نفع اورفائدہ تویقینی ہے نہ کہ متوقع ۔

اوریہ بھی ممکن ہے کہ وقف اسلامی اقتصادی نظام کے فعال ہونے میں شامل کیا جائے وہ اس طرح کہ وقف کا حاصل ہونے والا مال شرعی طور پرجائز تجارتی کاموں میں لگایا جائے تا کہ اس کا نفع اورزیادہ اورعام ہو۔

وقف کرنے میں متوقع مشکلات وقف کرنے والے کے ورثاء اوررشتہ داروں کی جانب سے پیدا ہوسکتی ہیں اوراسی طرح وقف کا نفع مستحقین پرصرف کرنے میں بھی کچھ مشکلات متوقع ہیں ۔ .